روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 14 جون 2003ء 13 ربیع الثانی 1424 ہجری-14 احسان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 131

ہوش میں آگئے

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیمار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکرؓ کو ساتھ لے کر پیدل ان کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے۔ اس وقت حضرت جابرؓ بے ہوش تھے۔ رسول اللہؐ نے وضو کیلئے پانی منگوایا۔ وضو کیا اور کچھ پانی حضرت جابرؓ پر ڈالا جس سے وہ ہوش میں آگئے۔

(صحیح بخاری کتاب المرضی باب عیادۃ المغمی علیہ حدیث نمبر 5219)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب بیان کرتے ہیں۔

مہر حامد قادیان کے ارائیوں میں پہلا آدمی تھا جو حضرت مسیح موعود کے سلسلہ بیعت میں داخل ہوا۔ اور اب تک اس کا خاندان خدا کے فضل سے مخلص احمدی ہے۔ مہر حامد نہایت غریب مزاج تھا اس کا مکان فصیل قادیان سے باہر اس جگہ واقع تھا جہاں گاؤں کا کوڑا کرکٹ اور روڑیاں جمع ہوتی ہیں۔ سخت بدبو اور تعفن ہوتا تھا۔ وہ زمیندار آدمی تھا خود اس کے مکان میں بھی صفائی کا التزام نہ تھا مویشیوں کا گوبر اور دوسری چیزیں اسی قسم کی پڑی رہتی تھیں اور سب جانتے ہیں کہ زمیندار کی یہ قیمتی متاع ہوتی ہے جس کو وہ کھاد کے طور پر استعمال کرتا ہے بہرحال اسی جگہ وہ رہتا تھا وہ بیمار ہوا اور وہی بیماری اس کی موت کا موجب ہوئی حضرت اقدس متعدد مرتبہ اپنی جماعت مقیم قادیان کو لے کر اس کی عیادت کو تشریف لے گئے جب عیادت کو جاتے تو قدرتی طور پر بعض لوگوں کو اس تعفن اور بدبو سے سخت تکلیف ہوتی اور حضرت مسیح موعود بھی اس تکلیف کو محسوس کرتے اور بہت کرتے اس لئے کہ فطرتی طور پر بوجود نظافت اور نفاست پسند واقع ہوا تھا مگر اشارتاً یا کنایۃً نہ تو اس کا اظہار کیا اور نہ اس تکلیف نے آپ کو اس عیادت اور خبر گیری کے لئے تشریف لے جانے سے کبھی روکا۔ آپ جب جاتے تو اس سے بہت محبت اور دلجوئی کی باتیں کرتے اور اس کی مرض اور اس کی تکلیف وغیرہ کے متعلق بہت دیر تک دریافت فرماتے اور تسلی دیتے۔ مناسب موقعہ ادویات بھی بتاتے اور توجہ الی اللہ کی بھی ہدایت فرماتے تھے۔ وہ اپنی حیثیت کے لحاظ سے ایک معمولی زمیندار تھا اور یہ کہنا بالکل درست ہے کہ آپ کے زمینداروں میں ہونے کی وجہ سے وہ گویا رعایا کا ایک فرد تھا۔ مگر آپ نے کبھی تفاخر اور تفوق کو پسند نہ فرمایا۔ اس کے پاس جب جاتے تھے تو اپنا ایک عزیز بھائی سمجھ کر جاتے تھے اور اس طرح پر اس سے باتیں کرتے اور اس کی مرض اور اس کے علاج کے متعلق اس قدر دلچسپی لیتے کہ دیکھنے والے صاف طور پر کہتے تھے کہ کوئی عزیزوں کی خبر گیری بھی اس طرح نہیں کرتا۔

بعض ادویات جن کی ضرورت ہوتی اور کسی جگہ سے میسر نہ ہوتیں تو خود دے دیتے۔ غرض آپ نے متعدد مرتبہ مہر حامد مرحوم کی عیادت فرمائی۔ اگرچہ مہر صاحب فوت ہو گئے مگر ان کو تسلی اور اطمینان اور خوشی اس امر کی تھی کہ حضرت مسیح موعود اس کی عیادت کو آتے اور خبر گیری فرماتے ہیں وہ بیان سے باہر ہے بعض وقت میں دیکھتا تھا کہ سرور سے اس کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے۔ وہ اپنے گھر کو اپنی حیثیت کو دیکھتا اور حضرت مسیح موعود کو دیکھتا کہ آپ اپنی جماعت کو لے کر اس کی عیادت کے لئے آ رہے ہیں۔ اور اس کو الگ اور اس کی بیوی بچوں کو جو وہاں موجود ہوتے نہایت ہی پیارے الفاظ میں تسلی اور اطمینان دلاتے اور رو بخدا رہنے کی وصیت فرماتے رہتے۔ خدا تعالیٰ کی تقدیر مبرم اور اجل مقدر تھی مہر حامد فوت ہو گیا آپ نے خود اس کا جنازہ پڑھا اور اس کے اخلاص اور وفادارانہ تعلق کا ذکر کرتے رہے۔ اس کا خاندان احمدی تھا اس کے بڑے بیٹے میاں معراج الدین مرحوم کے ساتھ اسی محبت اور پیار سے پیش آتے جس طرح ایک باپ اپنے بیٹے سے۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 172)

مصروف اور فارغ لوگ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

میرا جائزہ اور تجربہ یہ ہے کہ جب مصروف آدمی کے سپرد کام کئے جائیں تو وہ ہو جاتے ہیں۔ فارغ وقت والے آدمی کے سپرد کام کئے جائیں تو نہیں ہوتے۔ کیونکہ فارغ وقت والا ہوتا ہی وہی ہے جس کو اپنے وقت کی قیمت معلوم نہیں ہوتی اور وقت ضائع کرنا اس کی عادت بن چکا ہوتا ہے اس لئے اگر فارغ وقت آدمی کو پکڑنا ہے تو رفتہ رفتہ اسے مصروف رہنا سکھانا ہوگا اور اس کے لئے بعض دفعہ اس کے مطلب کی چیز اگر اس کے سپرد کی جائے تو پس سے رفتہ رفتہ اس کو کام کی عادت پڑ جاتی ہے۔

(الفضل 26 اپریل 1992ء)

اعلان داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان

- خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند احباب وخواتین اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

☆ ہارڈ ویئر ٹریننگ کورس
(Preparation for A+ Certification)
دورانیہ 2 ماہ اور فیس کورس 2000 روپے

☆ ای۔ کامرس
VBScript, ASP, HTML, MSAccess
دورانیہ 3 ماہ اور فیس کورس -/3000 روپے

☆ آفس آٹومیشن
Account Keeping, Spread Sheets, Presentations, Microsoft Excel, Power Point, Outlook
دورانیہ 2 ماہ اور فیس کورس -/1500 روپے

شیڈول

درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 جون 2003ء، انٹرویو 19 جون 2003ء 2 بجے سہ پہر اور اجراء کلاسز 21 جون 2003ء

(انچارج شعبہ کمپیوٹر)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرسلہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1988ء (3)

10 جون حضور نے تمام جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں تمام معاندین کو مباہلہ کا عالمگیر چیلنج دیا۔

10 جون ناصر دواخانہ ربوہ کے مالک حکیم محمد رفیع ناصر صاحب کو کلمہ طیبہ کیلنڈر پر شائع کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔

14 جون ایوان محمود میں بجلی کی تاروں سے آگ لگ گئی۔ سینکڑوں خدام نے وقار عمل کر کے آگ پر قابو پایا۔

14 جون ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دو احمدیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

17 جون حضور نے ایک رویا کی بنا پر جماعت کو قیام عبادت کی طرف خصوصیت سے توجہ دینے کی تحریک فرمائی۔

کیم جولائی کینیڈا میں نئی بیوت الذکر کی تعمیر کے لئے 25 لاکھ ڈالر جمع کرنے کی خاطر حضور نے جماعت کینیڈا کو تحریک فرمائی۔

10 جولائی اسلم قریشی نامی شخص جس کے قتل کا الزام امام جماعت احمدیہ پر لگایا گیا تھا اچانک روپوشی ختم کر کے ایران سے لاہور آ گیا۔ 13 جولائی کو پولیس نے اسے پریس کے سامنے پیش کیا۔ حضور کے مباہلہ کے چیلنج کے ٹھیک ایک ماہ بعد یہ شخص منظر عام پر آیا۔ اس طرح مباہلہ کا یہ سب سے پہلا نشان ظاہر ہوا۔

17 جولائی احمدیہ بیت الذکر دہلی کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

22 تا 24 جولائی 33 واں جلسہ سالانہ برطانیہ 55 ممالک کے 5119 افراد کی شرکت افتتاحی خطاب میں حضور نے مباہلہ کے چیلنج اور اسلم قریشی کی برآمدگی کا ذکر کیا۔

دوسرے دن کے خطاب کے مطابق جماعت احمدیہ 117 ملکوں میں قائم ہو گئی۔ نئے ممالک میں ٹونگا، ساؤتھ کوریا، مالدیپ، گیبون، سالومن آئی لینڈ۔ 107 نئی بیوت الذکر، 175 نئے مراکز احمدیت بنے۔ 4 نئی زبانوں میں ترجمہ قرآن شائع ہوا کل 20 زبانیں ہوگئیں تحریک وقف نو میں 655 بچے پیش کئے گئے۔ 625 مرکزی مربیان مصروف عمل تھے۔ بیعتیں گزشتہ سال سے 3 گنا زیادہ ہوئیں۔

پاکستان میں احمدیوں کی گرفتاری کا جائزہ پیش کرتے ہوئے فرمایا:

125 کو مسلمان کہنے پر، 588 کو کلمہ کا بیج لگانے پر 178 کو تقسیم لٹریچر پر 321 کو بیوت الذکر پر کلمہ لکھنے پر، 204 کو اذان دینے پر، 62 کو شعائر دینی اختیار کرتے ہوئے اور 214 کو متفرق الزامات میں قید کرلیا گیا۔ گزشتہ 4 سالوں میں 1421 احمدیوں پر مقدمے بنائے گئے۔

حضور نے آخری روز عدل کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

26,25 جولائی جلسہ برطانیہ کے بعد اسلام آباد میں عالمی مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ 45 ممالک کے 258 نمائندگان کی شرکت۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 258)

آسمانی معالج کے طبعی اور روحانی متوازی قوانین

حضرت مصلح موعود کے قلم مبارک سے:-

''کبھی خدا تعالیٰ کا منشا یہ بھی ہوتا ہے کہ قانون قدرت کو بالکل چھوڑ دیا جائے۔ جیسے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو کھانسی کی تکلیف تھی۔ یہ کھانسی اتنی شدید تھی کہ جب اس کی خبر اخبارات میں شائع ہوئی تو ڈاکٹر عبدالحکیم نے پیشگوئی کر دی کہ مرزا صاحب کو سل ہوگئی ہے اور اس بیماری سے فوت ہو جائیں گے۔ ادھر پیشگوئی شائع ہوئی ادھر حضرت مسیح موعود کو دوائی پلانے کا کام میرے سپرد تھا اور مجھے کمپونڈری کرنے کے لحاظ سے یہ خیال تھا کہ حضرت مسیح موعود کو علاج کے متعلق میری ہدایات ماننی چاہئیں۔ ان دنوں ایک دوست آئے جو تحفہ کے طور پر کچھ پھل لائے۔ حضرت مسیح موعود اس وقت لیٹے ہوئے تھے۔ اور اس سے تھوڑی ہی دیر پہلے آپ کو کھانسی کا شدید دورہ ہو چکا تھا۔ آپ نے دریافت فرمایا۔ کیا پھل ہے؟ میں نے عرض کیا۔ کیلے اور سنگترے ہیں اور ساتھ ہی میں نے عرض کیا کہ آپ نہ کھائیں کیونکہ آپ کو شدید کھانسی ہے۔ آپ نے پھل اپنے پاس رکھ لئے۔ آپ کھاتے جائیں اور مسکراتے جائیں۔ میں کڑھنے لگا کہ حضرت مولوی صاحب (یعنی حضرت خلیفہ اول) کو کیا جواب دوں گا۔ حضرت مسیح موعود نے میری حالت کو دیکھ کر فرمایا۔ تمہیں برا لگتا ہے لیکن مجھے الہام ہوا ہے کہ کھانسی دور ہوگئی ہے۔ تو بعض مواقع پر خدا تعالیٰ ایسے اسباب بھی پیدا کر دیتا ہے کہ قانون قدرت کی پابندی کی ضرورت نہیں رہتی۔ .... یعنی خدا تعالیٰ کے طبعی اور اخلاقی قانون پہلو بہ پہلو چل رہے ہیں۔ اس لئے دعا دونوں کے توازن کے ماتحت اور قانون کے ماتحت ہی قبول ہوتی ہے۔ اور جو اس کے خلاف چاہتا ہے وہ بیوقوف ہے۔ بہر حال اخلاقی اور روحانی قانون میں اندھیر نگری نہیں ہے۔''

(انوار العلوم جلد 13 صفحہ 64-65 ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن اشاعت مارچ 2003ء)

ایک ان پڑھ کا پُر جوش جذبۂ خدمت

حضرت مصلح موعود نے 27 دسمبر 1933ء کے خطاب عام کے دوران بنگہ ضلع جالندھر کے ایک رفیق حضرت میاں شیر محمد صاحب کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:-

''شیر محمد ایک یکہ بان ان پڑھ جاہل تھا مگر (دعوت الی اللہ) کرنے کا اسے سلیقہ آتا تھا جب یکہ چلانے بیٹھتا تو ایک کتاب حضرت صاحب کی ہاتھ میں لے لیتا اور کسی پاس بیٹھے ہوئے کو کہتا کہ مجھے سناؤ......... غرض جاہل ان پڑھ اگر مطلب کی مفید باتیں جانتا ہے تو وہ عالم ہے جاہل نہیں ہے حضرت صاحب فرماتے تھے خدمت دین میں ترقی علم کا راز ہے امیر، انسان تکبر سے نہیں ہوتا نہ روپے سے بلکہ سچے علم سے'' (انوار العلوم جلد 13 صفحہ 311)

اقلیم رسالت کے شہنشاہ کی مثالی معاشرت

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی پر معارف اور معرکہ آرا تالیف ''چشمہ معرفت'' (صفحہ 286-287، اشاعت 15 مئی 1908ء قادیان) میں سید الکائنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مثالی معاشرت کا پر کیف نقشہ درج ذیل الفاظ میں کھینچا ہے:-

''ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے گھر میں گئے اور دیکھا کہ گھر میں کچھ اسباب نہیں اور آپ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے ہیں اور چٹائی کے نشان پیٹھ پر لگے ہیں تب عمر کو یہ حال دیکھ کر رونا آیا آپ نے فرمایا کہ اے عمر تو کیوں روتا ہے حضرت عمرؓ نے عرض کی کہ آپ کی تکالیف کو دیکھ کر مجھے رونا آ گیا۔ قیصر اور کسریٰ جو کافر ہیں آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور آپ ان تکالیف میں بسر کرتے ہیں تب آنجناب نے فرمایا کہ مجھے اس دنیا سے کیا کام میری مثال اس سوار کی ہے کہ جو شدت گرمی کے وقت ایک اونٹنی پر جا رہا ہے اور جب دوپہر کی شدت نے اس کو تکلیف دی تو وہ اسی سواری کی حالت میں دم لینے کے لئے ایک درخت کے سایہ کے نیچے ٹھہر گیا اور پھر چند منٹ کے بعد اسی گرمی میں اپنی راہ لی''

(مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو بخاری کتاب النکاح باب 113)

خدا کے دفتر میں مرید

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ایک بار فرمایا:-

''مجھے خدا نے بتلایا ہے کہ میرا انہی سے پیوند ہے یعنی وہی خدا کے دفتر میں مرید ہیں جو اعانت اور نصرت میں مشغول رہتے ہیں''

(الحکم 17 نومبر 1905ء صفحہ 5)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔ جس کی بھی پیروی کرو گے ہدایت پا جاؤ گے

صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے روشن واقعات

مسعود احمد سلیمان صاحب

درخشاں ستارے

آنحضور ﷺ نے فرمایا (۔) میرے صحابہ ان ستاروں کی مانند ہیں۔ ان میں سے تم جس کی بھی، پیروی کرو گے تم ہدایت پا جاؤ گے۔

(بحارالانوار جلد 8 ص 7)

خدمت گار

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک مرتبہ خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ یقیناً اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے ایک بندے کو اختیار دیا کہ وہ دنیا میں رہنا چاہتا ہے یا اس کے پاس جانا چاہتا ہے تو اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کو پسند کیا۔ یہ بات سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ بھلا حضرت ابوبکر اس بات پر کیوں رو پڑے۔ حالانکہ بات تو کسی شخص کی ہو رہی ہے جسے خدا نے دنیا میں رہنے یا اپنے پاس آنے میں اختیار دیا تھا اور اس نے خدا کے پاس جانے کو ترجیح دی۔ مگر بعد میں معلوم ہوا کہ اس شخص سے مراد خود حضور اکرم ﷺ تھے۔ اور ابوبکر ہم میں سے سب سے زیادہ عالم تھے۔

حضرت ابوبکر کے رونے پر آنحضور ﷺ نے فرمایا۔ اے ابوبکر مت رو۔ پھر فرمایا یقیناً لوگوں میں سے سب سے زیادہ جس شخص نے اپنی صحبت اور اپنے مال کے ساتھ مجھ پر احسان کیا ہے وہ ابوبکر ہے۔ اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی ایک کو خلیل یعنی دوست بنانا چاہوں تو ابوبکر کو بناؤں لیکن یہ اسلام کی اخوت اور محبت ہے جس نے ہم سب کو بھائی بھائی بنا دیا ہے۔ دیکھو مسجد نبوی کے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں مگر صرف ابوبکر کا دروازہ کھولا جائے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الخوخۃ)

غیبی چراغ

حضرت انس بن مالکؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ کے دو جلیل القدر صحابہ عباد بن بشرؓ اور حضرت اسید بن حضیرؓ ایک دفعہ رات گئے تک آپ ﷺ کے پاس رہے۔ اور اندھیری رات میں آپ کے پاس سے روانہ ہوئے۔ تو کیا دیکھتے ہیں کہ دو چراغ روشن ہیں جو ان کے آگے آگے چل رہے ہیں جب وہ راستے میں اپنے گھروں کو جانے کے لئے الگ ہوئے تو وہ دونوں چراغ بھی الگ الگ ہو کر ان کے ساتھ چلنے لگے یہاں تک کہ وہ اپنے گھروں میں آ گئے۔ (صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ)

دربار نبویؐ میں حاضری

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں اور ایک انصاری دوست مدینہ کے ایک طرف رہتے تھے یہ جگہ عوالی المدینہ کے نام سے مشہور ہے۔ ہم دونوں نے باریاں مقرر کر رکھی تھیں ایک دن میں آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا آپ کے ساتھ رہتا۔ آپ کی باتیں سنتا معلومات حاصل کرتا اور شام آ کر اپنے انصاری دوست کو تمام باتیں بتاتا اگلے دن وہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور شام کو آ کر تمام باتیں مجھے بتاتا۔ یوں ہم دونوں دور رہنے کے باوجود آپ ﷺ کے فیض سے روزانہ فیضیاب ہوتے۔

(بخاری کتاب العلم باب التناوب فی العلم)

لبیک یا رسول اللہ

حضرت عبداللہ بن کعب روایت کرتے ہیں کہ میرے والد حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے ابو حدردؓ کو کچھ قرض دیا ہوا تھا۔ جس کا انہوں نے مسجد نبوی میں واپسی کا مطالبہ کیا۔ جس سے ان دونوں کی آوازیں مسجد نبوی میں بلند ہونے لگیں۔ اور شور ہونے لگا۔ یہاں تک کہ آنحضور ﷺ نے ان کی آوازیں سنیں آپؐ اپنے حجرہ میں تھے۔ آپ باہر نکلے اور حجرے کا پردا اٹھایا اور کعب کو آواز دی۔ انہوں نے عرض کی لبیک یا رسول اللہ۔ آپ ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نصف قرضہ معاف کر دو۔ انہوں نے عرض کی

یا رسول اللہؐ میں نے آدھا قرضہ معاف کر دیا۔ اس پر آپ نے ابوحدرد سے فرمایا جاؤ اور بقیہ قرضہ ادا کر دو۔"

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب التقاضی والملازمۃ فی المسجد)

شوق عبادت اور کلمہ توحید کا اقرار

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ جو انصار مدینہ میں سے تھے اور بدر میں شامل ہونے والے صحابہ میں سے تھے۔ آنحضور ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ میری نظریں کمزور پڑ گئی ہیں۔ اور میں اپنے قبیلے کا امام ہوں۔ جب برسات ہوتی ہے تو میرے اور قبیلے کی مسجد کے درمیان کی وادی پانی سے بھر جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے میں مسجد میں حاضر نہیں ہو سکتا تا کہ ان کے ساتھ نماز باجماعت ادا کروں۔ یا رسول اللہؐ میری خواہش ہے کہ آپ میرے گھر تشریف لائیں اور وہاں نماز ادا کریں تا کہ میں اس جگہ اپنی چھوٹی سی مسجد بنا لوں۔ اور وہاں نماز پڑھا کروں۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا ٹھیک ہے انشاء اللہ میں آؤں گا۔

حضرت عتبانؓ بیان کرتے ہیں کہ اگلے دن صبح حضور ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے گھر میں آنے کی اجازت مانگی۔ میں نے اجازت دی تو داخل ہوئے اور بیٹھنے سے قبل فرمایا کہ گھر میں کس جگہ چاہتے ہو کہ میں نماز پڑھوں میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا کہ یہاں۔ حضور ﷺ نماز پڑھانے کے لئے وہاں کھڑے ہو گئے ہم نے آپ کے پیچھے صف بنائی آپ نے دو رکعتیں نماز پڑھائی۔ پھر سلام پھیرا۔

ہم نے حضور ﷺ کے لئے دعوت کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ اور خزیرہ تیار کیا تھا۔ (خزیرہ عربوں کا کھانا تھا جس میں وہ گوشت چھوٹا چھوٹا کاٹ کر سالن تیار کرتے شوربہ زیادہ رکھتے اور دودھ سے تیار کی ہوئی روٹی اس میں ڈال کر کھانا تیار کیا جاتا) جب حضور ﷺ کی آمد کی اطلاع اہل محلہ کو ہوئی تو وہ بھی بکثرت آنے لگے اور ان کا ہجوم ہو گیا۔ ان میں سے کسی نے کہا کہ مالک بن دخشن کہاں ہے وہ نہیں آیا۔؟ کسی نے کہا وہ تو منافق ہے۔ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت نہیں رکھتا۔ یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا۔ ایسا نہ کہو کیا تم نہیں جانتے کہ وہ لا الہ الا اللّٰہ کہتا ہے اور اللہ کی رضامندی چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا اللّٰہ ورسولہ اعلم۔ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم تو دیکھتے ہیں کہ وہ منافقوں کی طرف زیادہ توجہ کرتا ہے اور انہیں نصیحتیں کرتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر آگ کو حرام کر دیا ہے جو لا الہ الا اللّٰہ کہے مگر اس کا کہنا اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہو۔ محض دکھاوا نہ ہو۔

(بخاری۔ کتاب الصلوٰۃ باب المساجد فی البیوت)

ایک عظیم و قار عمل

حضرت عکرمہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے اور اپنے بیٹے علی سے کہا کہ تم دونوں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ۔ اور ان سے آنحضور ﷺ کی احادیث سنو۔ ہم دونوں ان کی طرف گئے۔ وہ اپنے باغ کی دیکھ بھال کر رہے تھے۔ ہم نے ان سے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا تو انہوں نے کام چھوڑ کر اپنی چادر لی اور گوٹھ مار کر بیٹھ گئے۔ اور ہمیں حضور ﷺ کی باتیں بتانے لگے۔ یہاں تک کہ انہوں نے ہمیں مسجد نبوی کی تعمیر کا واقعہ بتایا۔ انہوں نے کہا ہم سب ایک ایک اینٹ اٹھا کر لاتے اور حضرت عمار دو دو اینٹیں اٹھا کر لاتے۔ آنحضور ﷺ نے انہیں دیکھا تو ان کے کندھوں اور کپڑوں سے گرد پونچھنے لگے۔ اور بڑے درد سے فرمانے لگے اے عمار تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا تو انہیں جنت کی طرف بلائے گا اور وہ تمہیں آگ کی طرف بلائیں گے۔ اس پر حضرت عمار یہ دعا کرنے لگے۔ اعوذ باللّٰہ من الفتن۔ اے اللہ میں ان فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ تو مجھے ثابت قدم رکھ۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب التعاون فی بناء المسجد)

یہ وہی عمار تھے جو اپنے والدین کے ساتھ ابتدائی دور میں مکہ میں ایمان لائے۔ ایمان لانے کے جرم میں انہیں اور ان کے والدین کو مکہ کی چلچلاتی دھوپ میں شدید اذیتیں دی جاتیں۔ آنحضورؐ جب ان کے پاس سے گزرتے تو صبر کی تلقین فرماتے۔ بالآخر ان کی آنکھوں کے سامنے ان کے باپ اور ماں کو بڑی بے دردی سے شہید کر دیا۔ حضرت عمارؓ کو آنحضور ﷺ نے جو شہادت کی خبر دی تھی یہ جنگ صفین میں پوری ہوئی۔ حضرت عمارؓ حضرت علیؓ کی طرف سے لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔

فتح خیبر

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضور ﷺ غزوہ خیبر کے لئے نکلے۔ تو خیبر پہنچنے سے قبل فجر کی نماز اندھیرے وقت میں ادا کی۔ اور گھوڑے پر سوار ہو گئے۔ میرے والد ابو طلحہؓ بھی گھوڑے پر سوار ہو گئے میں ابو طلحہؓ کے پیچھے گھوڑے پر بیٹھا تھا۔ حضورؐ نے خیبر کی گلیوں میں گھوڑا بھگایا۔ ہمارا گھوڑا حضورؐ سے اس قدر قریب تھا کہ بعض دفعہ میرے گھٹنے حضور ﷺ کی ران مبارک کو چھوتے تھے۔ پھر جب ہم خیبر کی بستی میں داخل ہوئے تو آپؐ نے یہ پر جوش نعرہ لگایا۔

اللّٰہ اکبر خربت خیبر

اللہ سب سے بڑا ہے۔ خیبر مفتوح ہو گیا۔ یقیناً ہم جب کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ان لوگوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے جن کو پہلے ڈرایا گیا تھا۔ آپ نے یہ فقرات تین مرتبہ دہرائے۔ اس وقت صبح خیبر کے لوگ اپنے کام کاج کے لئے نکل رہے تھے وہ گھبرا کر یہ کہنے لگے کہ "محمد والخمیس" محمد ﷺ مع بڑا لشکر آ گیا ہے۔ (گویا ان کو آپ کے آنے کی کانوں کان خبر نہ ہوئی) پھر آپؐ نے حی کی بیٹی صفیہ کو آزاد کر دیا اور اس سے شادی کر لی۔ واپسی پر راستے میں ہی ایک رات حضرت ام سلیمؓ (حضرت انسؓ کی والدہ) نے ان کو دلہن بنانے کے لئے تیار کیا۔ شب زمان گزر گئی تو آپؐ نے فرمایا جس کسی کے پاس کھانے کے لئے جو کچھ بھی ہے وہ لے آئے۔ ایک دستر خوان بچھا گیا۔ کوئی تو کھجوریں لے کر آیا۔ کوئی گھی چربی لایا۔ کوئی ستو لایا۔ پھر آپ نے ان سب چیزوں کو ملا دیا اور سب نے تناول کیا۔ یہ حضور ﷺ کا ولیمہ تھا۔"

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب مایذ کرفی الفخذ)

آنحضورؐ کا پیغام

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم مجھے قتل کرنے کے لئے میری گردن پر تلوار رکھ دو۔ اور میں سمجھوں کہ کوئی بات جو میں نے آنحضور ﷺ سے سنی ہوئی ہو تو وہ تمہیں ان چند لمحات میں سنا سکوں تو قبل اس کے کہ تم مجھے قتل کرو میں تمہیں آنحضور ﷺ کی وہ حدیث ضرور سنا دوں گا۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ لیبلغ الشاھد الغائب جو حاضر ہیں اور میری باتیں سن رہے ہیں وہ ان تک یہ باتیں پہنچائیں جو حاضر نہیں ہیں۔

(بخاری کتاب العلم باب العلم قبل القول)

تبدیلی اخلاق

معرور بن سویدؓ بیان کرتے ہیں کہ ربذہ مقام میں میں حضرت ابو ذر غفاریؓ سے ملا۔ میں نے کیا دیکھا کہ انہوں نے جس کپڑے کا لباس پہنا ہوا تھا اسی قسم کا لباس ان کے غلام نے بھی پہنا ہوا تھا۔ میں نے تعجب سے اس بارے میں استفسار کیا۔ تو انہوں نے مجھے اپنی یہ کہانی بتائی کہ ایک دفعہ میں نے ایک غلام کو برا بھلا کہا اور اس کی ماں کے حوالہ سے اسے طعنہ دیا۔ آنحضور ﷺ نے سن لیا آپ نے فرمایا اے ابوذرؓ لیا تو اسے اس کی ماں کا طعنہ دیتا ہے۔ ابھی جاہلیت تم سے پوری طرح نہیں نکلی۔ یاد رکھو کہ یہ غلام تمہارے بھائی ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے تمہارے ماتحت کر دیا ہے۔ پس جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو۔ تو اسے چاہئے کہ وہ اسے وہی کھلائے جو وہ خود کھاتا ہے اور اسے وہی پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے۔ اور ہرگز ان پر ایسا بوجھ نہ ڈالو جو انہیں بے بس کر دے۔ اگر ایسا بوجھ ڈالو تو پھر ان کی ساتھ مدد بھی کرو۔

(بخاری کتاب الایمان باب المعاصی من امر الجاھلیۃ)

جانباز فدائی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری دلی تمنا ہے اور شدید حسرت ہے کہ کاش بدر کے دن میں نے مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ والی بات آنحضور ﷺ سے کی ہوتی۔ یہ بات مجھے اتنی پسند ہے کہ خواہ اس کے بدلے مجھ سے دنیا و ما فیہا لے لی جائے مجھے کچھ پرواہ نہیں مگر یہ بات میں نے کی ہوتی۔ جب مقداد نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ اے اللہ کے رسولؐ۔

"ہم موسیٰ کے ساتھیوں کی طرح ہرگز یہ نہیں کہیں گے کہ جا تو اور تیرا رب جا کر لڑے۔ بلکہ ہم تو آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی اور آپ کے آگے بھی لڑیں گے اور آپ کے پیچھے بھی لڑیں گے۔ (دوسری روایات میں ہے اور دشمن ہرگز آپ تک نہیں پہنچ سکتا یہاں تک کہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ آئے) میں نے دیکھا کہ یہ سن کر آنحضور ﷺ کا روئے مبارک خوشی سے چمکنے لگا۔ دمکنے لگا۔

(بخاری کتاب المغازی باب قول اللّٰہ تعالیٰ اذ تستغیثون ربکم)

بدری صحابہ

حضرت رفاعۃ بن رافع الزرقی رضی اللہ عنہ جو غزوہ بدر میں شامل ہوئے تھے روایت کرتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا کہ آپ اہل بدر کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں آپؐ نے فرمایا وہ افضل المسلمین ہیں۔ یا اسی قسم کی کوئی اور بات کہی۔ اس پر جبرئیلؑ نے کہا ہم بھی ان فرشتوں کو جو بدر میں شامل ہوئے یہی کہتے ہیں کہ وہ بھی افضل الملائکہ ہیں۔

(بخاری کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرًا)

> اپنے اندر بیداری پیدا کریں ملکی ضروریات کو محسوس کریں روزمرہ کی تکلیفوں کو دیکھیں کہ کس طرح دور کرنا چاہئے۔
>
> (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ)

مبارکباد بحضور خلیفہ نو

مبارک! قبائے خلافت مبارک!
امامت مبارک! امارت مبارک!

دیا جذبہ تازہ تو نے دلوں کو
تجھے عزم نو کی کرامت مبارک!

چلا کارواں تیری سرکردگی میں
سیادت مبارک! قیادت مبارک!

تجھے زیب دیتی ہے اسپید پگڑی
ترے سر پہ تاج خلافت مبارک!

مبارک مسیحا کی ہو جانشینی!
مبارک خدا کی نیابت مبارک!

ملائک تجھے رشک سے دیکھتے ہیں
فرشتوں پہ تجھ کو فضیلت مبارک!

"زمین و فلک، کوہ بھی جس سے لرزاں"
خدا کی تجھے وہ "امانت" مبارک!

مسیحا کا خود کوٹ بھی کہہ رہا ہے
"تجھے یہ قبائے خلافت مبارک!"

سبھی نے اطاعت کا ہے عہد باندھا
جماعت کی تجھ کو اطاعت مبارک!

ترے ہاتھ پر کی گناہوں سے توبہ
تجھے میرا اشک ندامت مبارک!

عبدالسلام اسلام

جماعت احمدیہ سیرالیون کا 43واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: سید حنیف احمد مربی سلسلہ

خانہ جنگی اور ناساز گار ملکی حالات کی بنا پر عرصہ آٹھ سال سے جماعت احمدیہ سیرالیون اس برکتوں سے معمور اجتماع سے محروم چلی آ رہی تھی۔ ملک میں امن تو قائم ہو چکا ہے مگر ابھی مہاجرین کی آبادکاری ہو رہی ہے۔ تمام ریجنز کو ٹارگٹ دیے گئے، دورے کئے گئے اور ولولہ پیدا کیا گیا۔ مکرم امیر صاحب نے بذات خود وقفہ وقفہ سے بو (Bo) جاکر انتظامات کا جائزہ لیا کیونکہ یہ جلسہ حسب معمول فری ٹاؤن سے 250 کلومیٹر دور بو شہر میں منعقد ہو رہا تھا جو جماعت احمدیہ سیرالیون کا پہلا مرکز تھا۔ ہینڈ بلز اور اشتہارات کے علاوہ ریڈیو فری ٹاؤن، ریڈیو میل 91، ریڈیو بو اور کیلیما کے ذریعہ بار بار اعلان کروائے گئے۔ یہ جلسہ 21 فروری تا 23 فروری 2003ء منعقد کیا گیا۔

افتتاح اور پہلا اجلاس

مورخہ 21 فروری ساڑھے نو بجے مکرم مولانا طارق محمود جاوید صاحب امیر جماعت سیرالیون نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ سیرالیون کا قومی جھنڈا پیرا ماؤنٹ چیف مکرم محمد سامبی کا گوائے دوم (P.C.Muhammad Ishambi Kargoi II) آف ووئڑے چیفڈم نے لہرایا۔ اس تمام عرصہ میں فضا لا الہ الا اللہ کے ورد سے گونجتی رہی۔

پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم امیر صاحب سیرالیون وگنی کوناکری کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت کلام پاک و ترجمہ کے بعد حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ اور اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔

مکرم امیر صاحب کے افتتاحی خطاب کے بعد مکرم خوشی محمد صاحب شاکر ریجنل مشنری لنگی نے ''حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بطور خاتم النبیین'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے ساتھ ہی پہلا سیشن ختم ہوا۔ پہلے دن کا دوسرا سیشن ریذیڈنٹ منسٹر ساؤتھ کی صدارت میں شروع ہوا۔ آپ نے صدارتی خطاب کیا۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم یوسف خالد ڈوروی صاحب ریجنل مربی بو نے ''پیشگوئی مصلح موعود'' کے موضوع پر ایمان افروز تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم معلم سلیمان سانڈی صاحب نے ''ظہور امام مہدی اور علامات'' کے موضوع پر کی اس کے بعد مکرم طاہر مہدی صاحب مینجر احمدیہ پریس نے قرآن کریم کی آیات کے حوالہ سے مالی قربانیوں کے مختلف درجے بیان کئے اس کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد ایک نشست نئے احمدیوں کے لئے رکھی گئی تھی جس میں انہوں نے اپنے احمدی ہونے کے واقعات دلچسپ انداز میں بیان کئے۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز حسب معمول نماز تہجد سے ہوا۔ فجر کے بعد درس حدیث مکرم جمال دین محمود صاحب نے دیا۔ ساڑھے نو بجے سیشن کی صدارت نائب امیر اول مکرم الحاجی علیو ایس دین نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر الحاجی ادریس بنگورہ صاحب نے ''برکات خلافت'' پر تقریر کی۔ اس سیشن کی دوسری تقریر خاکسار کی تھی۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود کے اس شعر کو موضوع بنایا

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

اور آخر پر مکرم ہارون جالو صاحب، ریجنل مربی میل 91 نے ''عقائد احمدیت'' پر تقریر کی۔

دوسرا سیشن نائب امیر دوم مکرم سنوسی سوارے دین صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد نائب امیر اول مکرم الحاجی علیو ایس دین نے ''دین اور امن عالم'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم فواد محمد کانو صاحب ریجنل مربی مکینی نے ''بچوں کی تربیت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ آج کے دن کی آخری تقریر ''قرآن اور سائنس'' کے موضوع پر مکرم اے۔ ٹی۔ جالو صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو کی تھی۔

دوسرے دن نماز مغرب و عشاء کے بعد سوال و جواب کی ایک دلچسپ مجلس رکھی گئی جس میں مکرم فواد محمد کانو صاحب، مکرم خوشی محمد صاحب اور مکرم یوسف خالد ڈوروی صاحب نے سوالات کے جوابات دئے۔ یہ دلچسپ مجلس دو گھنٹے تک جاری رہی۔

تیسرا دن اور اختتامی اجلاس

حسب معمول تیسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد باجماعت سے ہوا درس ملفوظات مکرم الحاجی احمد سیسے صاحب نے دیا۔

اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم امیر صاحب سیرالیون نے کی۔ تلاوت کلام پاک اور حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام کے بعد مکرم الحاجی عبدالکریم بنگورہ صاحب صدر انصار اللہ سیرالیون نے ''سیرالیون میں احمدیت'' کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ سیرالیون میں 1914ء میں پاموئی گابا کو احمدیت کا پتہ چلا تو آپ نے لندن خط لکھ کر لٹریچر منگوایا اور جلد ہی احمدی ہو گئے اور پھر یہ درخت بڑھتا چلا گیا اور کس طرح مربیان یہاں آ کر تندہی سے احمدیت کو پھیلانے میں کوشاں رہے۔ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر، حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب اور حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی کا خاص طور پر ذکر کیا۔ اس کے بعد بعض مہمانوں کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا گیا جن میں (1) پیرا ماؤنٹ چیف رشید کمانڈا بوگے دوئم۔ (2) پیرا ماؤنٹ چیف محمد سامبی کا گوائے دوئم (ووئڑے چیفڈم)۔ (3) بوریجن چیف امام الحاجی فوفانہ۔ (4) مکرم سنوسی دانیال، چیفڈم سپیکر کیما۔ (5) صدر جماعت گنی کناکری اور شیخ الفا ابوبکر کونٹے شامل تھے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے خطاب کیا۔ اس جلسہ میں 413 جماعتوں کے 2470 احباب شامل ہوئے۔ سیرالیون کے علاوہ پانچ افراد کا ایک وفد گنی کناکری سے جلسہ میں شامل ہوا۔ دعا سے قبل اچھی کارکردگی والے احباب اور جماعتوں میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

لجنہ اماء اللہ سیشن

جلسہ کے دوسرے روز مستورات کا ایک الگ سیشن منعقد ہوا۔ یہ سیشن مردانہ جلسہ گاہ سے الگ اسمبلی ہال میں ساڑھے تین بجے محترمہ سلمیٰ کاہلوں صاحبہ قائم مقام صدر لجنہ اماء اللہ سیرالیون کی صدارت میں منعقد ہوا۔

مکرمہ حافظہ سیدہ مریم احمد نے تلاوت کلام پاک اور ترجمہ پیش کیا جبکہ سیدہ طالعہ ظفرین نے 'بدرگاہ ذی شان خیر الانام' نظم اپنی مترنم آواز میں سنائی۔

صدارتی کلمات کے بعد سیدہ وحیدہ حنیف صاحبہ نے 'سیرت حضرت اماں جان' کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر ''دین میں عورت کا مقام'' کے موضوع پر محترمہ للیان سونگو صاحبہ نیشنل جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نے پیش کی۔ اس کے بعد مکرمہ حلیمہ بنگورہ صاحبہ نے ''عورت کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر ٹھوس علمی انداز میں اور قرآنی آیات سے مزین تقریر پیش کی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب تشریف لائے۔ آپ نے ''دین میں عورت کی قربانیاں'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اور لجنہ سیشن اختتام پذیر ہوا۔

ترجمہ: جملہ تقاریر کا ترجمہ ٹمنی اور مینڈے میں کیا گیا۔ دو دو ترجمانوں کے دو گروپ بنائے گئے جو باری باری بڑی ہمت اور حوصلے سے اور بڑی فصاحت سے اس فرض کو نبھاتے رہے۔

میڈیکل کیمپ: جلسہ گاہ سے ملحق ایک کمرے میں میڈیکل آفس کھولا گیا جس میں ڈاکٹر محمد اشرف صاحب میڈیکل آفیسر نصرت جہاں کلینک فری ٹاؤن دن کو اور ڈاکٹر شنخو تا جو صاحب میڈیکل آفیسر گورنمنٹ ہسپتال کیلما رات کو ڈیوٹی دیتے رہے۔ اس طرح چوبیس گھنٹے میڈیکل کی سہولت میسر رہی جس سے حسب ضرورت احباب نے فائدہ اٹھایا۔

بکسٹال: اس موقع پر ایک بکسٹال کا اہتمام بھی کیا گیا تا کہ تمام نمائندگان کو سلسلہ کی مختلف کتب سے تعارف حاصل ہو سکے۔ اس موقع پر گیارہ لاکھ چھتیس ہزار (1136000) لیونز کی کتب فروخت کی گئیں۔ الحمد للہ علی ذالک

مہمان: جلسہ کے تینوں روز بکثرت مہمان بھی جلسہ گاہ میں حاضر ہوتے رہے۔ ان میں کئی امام، چیف امام اور ایک کثیر تعداد عام لوگوں کی تھی۔

احباب جماعت اس عزم کے ساتھ واپس گئے کہ اگلے سال کئی گنا ہو کر جلسہ میں شامل ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ احباب جماعت احمدیہ عالمگیر سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ ہمیں اس عزم پر پورا اترنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 18 اپریل 2003ء)

میانمار (برما) کے سالانہ میلہ میں بکسٹال اور نمائش کتب

ہر سال حکومت میانمار کی طرف سے ایک میلہ کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں مختلف قسم کے سٹالز لگائے جاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ بھی چند سال سے اس میں حصہ لے رہی ہے۔

امسال یہ میلہ 28 نومبر تا 12 دسمبر 2002ء کو منعقد ہوا۔ امسال بھی جماعت احمدیہ کی طرف سے اس میلہ میں ایک بک اسٹال اور نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم اور دیگر دینی لٹریچر نمائش کے لئے رکھا گیا۔

امسال اہل دین کی طرف سے صرف جماعت احمدیہ کو سٹال اور نمائش کے اہتمام کی توفیق ملی اور کسی جماعت کا سٹال نہیں تھا۔ اس میلہ میں چار ہزار سے زائد افراد نے ہمارے سٹال کا وزٹ کیا اور کتب کی نمائش دیکھی۔ اس موقع پر 114 کتب فروخت ہوئیں۔ اس کے علاوہ 1500 کی تعداد میں پمفلٹ آنے والے مہمانوں میں تقسیم کئے گئے جن میں دین حق کا تعارف، احمدیت کا تعارف، امام مہدی، قرآن کریم کا تعارف اور دین کی پیاری تعلیم وغیرہ شامل ہیں۔

اخبارات نے خبریں شائع کیں اور ٹیلی ویژن نے بھی ہمارے سٹال کی خبر نشر کی جس کی وجہ سے لوگ دور دور سے دیکھنے آئے اور جماعتی پیغام بہت دور دور تک پہنچا۔ سیکرٹری صاحب اشاعت اور خدام نے مل کر بک سٹال کی تزئین و آرائش میں حصہ لیا اور صبح سے شام تک خوب محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ یہ مساعی ہماری جماعت کے لئے بہت ہی بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہوں۔ (الفضل انٹرنیشنل 4 اپریل 2003ء)

تبصرہ کتب

تجہیز و تکفین

مسائل احکام اور انتظامی معلومات

نام کتاب: تجہیز و تکفین
(مسائل احکام اور انتظامی معلومات)
ناشر: جماعت احمدیہ اسلام آباد
طبع سوم: 26 مئی 2003ء
تعداد صفحات: 28
قیمت: 10 روپے

زیر تبصرہ کتابچہ جماعت احمدیہ اسلام آباد نے شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں تجہیز و تکفین کے مذہبی مسائل کے ساتھ ساتھ اسلام آباد جماعت نے انتظامی لحاظ سے بھی معلومات احباب جماعت کو دی ہیں۔

موت برحق ہے اور یہ دنیا فانی ہے۔ اس موقعہ پر سورۃ یٰسین کی تلاوت اور اناللہ پڑھنے کی سنت ہے اور جزع فزع سے منع کیا گیا ہے۔ قل، چہلم، فاتحہ خوانی، قرآن خوانی جیسی بدعات سے ہمیں اجتناب کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ البتہ میت کے ایصال ثواب کے لئے صدقات اور اس کی طرف سے چندہ جات کی ادائیگی مسنون ہے۔ میت، تجہیز و تکفین اور جملہ مسائل کا مختصر بیان اس کتابچہ میں کیا گیا ہے:

انتظامی معلومات کے لحاظ سے وفات کی صورت میں جماعتی انتظامیہ اور متعلقہ سیکرٹری کو اطلاع دینے کے لئے ان کے فون نمبرز بھی درج کر دیئے گئے۔ حصول کفن و تابوت اور اسلام آباد قبرستان تدفین کے لئے بھی رابطہ نمبرز درج کئے گئے ہیں۔ موصی ہونے کی صورت میں علیحدہ ہدایات درج کر دی گئی ہیں۔ وفات کی صورت میں اپنے قریبی حلقہ کے صدر یا فعال احمدی گھرانہ کو اطلاع دی جائے اور پھر عہدے داران کا فرض ہے وہ غمزدہ خاندان کے ساتھ تعاون کریں اور ان کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ تجہیز و تکفین کے دینی مسائل اور انتظامی معلومات جاننے کے لئے کتابچہ مفید ثابت ہوگا۔ (ایم۔ایم۔طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 34915 میں عبدالعزیز ولد چوہدری محمد حسین مرحوم قوم مہار جٹ پیشہ طبابت عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوسف کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع یوسف کالونی نواب شاہ رقبہ 1125 مربع فٹ مالیتی -/230000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین رقبہ 12 ایکڑ واقع لطیف نگر ضلع میر پور خاص مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت طبابت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز ولد چوہدری محمد حسین مرحوم نواب شاہ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد غلام محمد مرحوم نواب شاہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق ولد محمد اسحاق نواب شاہ

مسل نمبر 34919 میں رحمان محمود ولد ناصر ملک قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رحمان محمود ولد ناصر ملک ڈیفنس لاہور گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد عبداللہ کینٹ لاہور گواہ شد نمبر 2 منیب احمد گورائیہ ولد منصور احمد گورائیہ ڈیفنس لاہور

مسل نمبر 34922 میں منیر احمد صدیقی ولد چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 167 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالعلوم غربی ربوہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین رقبہ 2 ایکڑ کا 1/3 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ پلاٹ رقبہ 7 مرلے واقع چھنی بھی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (1000+4176) روپے ماہوار بصورت (تنخواہ + مہنگائی الاؤنس) مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد صدیقی ولد چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 17809 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد محمد انور صاحب مرحوم دارالفتوح ربوہ

مسل نمبر 34923 میں محمد عماد الدین خان ولد محمد صدیق خان قوم ککے زئی پٹھان پیشہ طالب علمی ICS عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عماد الدین خان ولد محمد صدیق خان دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خان وصیت نمبر 16553 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق نعیم ولد شیخ محمد عبداللہ دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر 34924 میں سید انوار احمد تبسم ولد سید محمد یاسین شاہ مرحوم قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد محترم زرعی اراضی رقبہ 6 مرلے واقع گھٹیالیاں مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد محترم زرعی اراضی رقبہ 12 مرلے واقع گھٹیالیاں مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد محترم مکان رقبہ 3 مرلے واقع گھٹیالیاں مالیتی -/70000 روپے۔ (درج بالا جائیداد کے ورثاء میری والدہ محترمہ، 6 بھائی اور 3 بہنیں ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید انوار احمد تبسم ولد سید محمد یاسین شاہ مرحوم ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد افضل فہیم وصیت نمبر 28715

مسل نمبر 34925 میں طارق حیات ولد صداقت حیات قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق حیات ولد صداقت حیات ربوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648 گواہ شد نمبر 2 فرحت حیات وصیت نمبر 32234

محمود ناصر صاحب ثاقب امیر جماعت احمدیہ برکینا فاسو

برکینا فاسو میں ہیومینٹی فرسٹ کی عظیم الشان خدمات و منصوبے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہیومینٹی فرسٹ دنیا بھر میں بنی نوع انسان کی اعلیٰ خدمات بجالا رہی ہے۔ برکینا فاسو میں جو کام ہو رہے ہیں اس کی تفصیل ہدیہ قارئین ہے۔

خوراک کنٹینرز

2001ء میں ہیومینٹی فرسٹ نے ایک خوراک اور لباس کا کنٹینر برکینا فاسو بھجوایا جو مستحق لوگوں تک پہنچا دیا گیا۔ واگاڈوگو کی ہائی کمشنر تشریف لائیں اور اس کام کی بہت تعریف کی۔

کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ

افریقن ممالک میں بے روزگاری اپنے عروج پر ہے۔ لوگوں کو اس قابل بنانے کے لئے کہ وہ روزگار حاصل کر سکیں ہیومینٹی فرسٹ نے یہ پروگرام بنایا ہے کہ ان کو پروفیشنل ایجوکیشن دیں جس سے ان کو روزگار ملنے میں آسانی ہو۔ جماعت برکینا فاسو میں ایک چھوٹا سا سنٹر تھا جس میں کمپیوٹر کی ابتدائی تعلیم دینے کی سہولت تھی لیکن منظم نہیں تھا جس کو ہیومینٹی فرسٹ نے اپ ڈیٹ کر کے اس کی ساری ذمہ داری لے لی جس کے لئے لندن سے پانچ کمپیوٹر بھجوائے گئے۔ نیز ایک رقم اس کے آغاز کے لئے دی گئی جس سے دس کمپیوٹرز پر مشتمل ایک سنٹر کھولا گیا جو شہر کے معروف مقام پر ہے جس میں مائیکرو سافٹ آفس اور انٹرنیٹ وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

کمپیوٹر ورکشاپ

25 اگست سے 10 ستمبر 2002ء تک جاری رہنے والی پہلی فضل عمر تربیتی کلاس کے موقع پر تمام ریجنز سے آئے ہوئے سکول اور کالجز کے طالب علموں کو کمپیوٹر کا ایک شارٹ تربیتی کورس کروایا گیا جو بہت ہی کامیاب تھا۔ جس میں 40 طلباء نے حصہ لیا۔ اس کے اختتام پر امتحان لیا گیا اور کامیاب ہونے والوں کو سرٹیفیکیٹ بھی دیئے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ معمولی فیس لے کر اور ضرورت مند طلباء کو مفت سکھانے کا سلسلہ بھی جاری ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ اب تک ایک سو سے زائد طلباء ہمارے سنٹر سے کورس مکمل کر چکے ہیں جن میں ایک تعداد جو یہاں سے کورس کر کے گئے ہیں ان کو ملازمتیں یا ترقی ملی ہے۔ وہ نہ صرف ہمارے ممنون احسان بلکہ ہماری نیک نامی اور شہرت کا مستقل ذریعہ بھی بن گئے ہیں۔

ہارڈ ویئر کلاس

ہیومینٹی فرسٹ کے چیئرمین صاحب نے ازراہ شفقت ایک کمپیوٹر انجینئر مکرم فائز احمد صاحب کو انگلستان سے بطور نمائندہ ہیومینٹی فرسٹ دسمبر 2002ء میں ایک ہفتہ کی ٹریننگ دینے کے لئے بھجوایا۔ جس پر ایک کلاس کا اہتمام کیا گیا جس میں 24 طلباء شامل ہوئے۔ یہ بہت ہی کامیاب کلاس تھی اور ایک مختصر وقت میں انہوں نے بہت کچھ سکھایا اور کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ کو بہتر بنیادوں پر چلانے کی راہنمائی کی۔ اس عرصہ کے دوران انہوں نے اس شعبہ سے متعلقہ لوگوں سے رابطے کئے نیز نئی برانچوں کے کھولنے کا جائزہ بھی لیا۔ اس طرح ان کی راہنمائی میں ایک قریبی کالج کی پرنسپل صاحبہ سے بھی ملاقات کی جس میں ان کو ہیومینٹی فرسٹ کا تعارف کروایا اور ہر سیشن میں ان کے کالج سے پانچ طلباء کو مفت داخلہ کی آفر کی گئی جس پر پرنسپل صاحبہ بہت خوش ہوئیں اور اس تعاون پر بہت ممنون ہوئیں۔ اس وقت کالج کے 6 طلباء مفت سیکھ رہے ہیں۔ اس کا دائرہ کار بھی دوسرے کالجوں تک بڑھایا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو اس کام سے بہت ہی نیک نامی حاصل ہو رہی ہے۔ اور یہ جگہ بہت چھوٹی پڑ گئی ہے اگرچہ ہم نے طلباء کو پانچ گروپس میں تقسیم کیا ہے یعنی روزانہ پانچ شفٹیں لگائی جاتی ہیں لیکن طلباء کی تعداد بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے اور بہت زیادہ رجحان ہونے کی وجہ سے ہمارا پروگرام ہے کہ ایک بڑی جگہ لے کر وہاں اس کو شفٹ کیا جائے جس میں چالیس پچاس کمپیوٹرز کی گنجائش ہو۔ نیز کمپیوٹر ہارڈ ویئر (Hard Ware) بھی سکھائیں اور اس کی برانچیں دیگر شہروں میں کھولی جائیں گی۔

سلائی سکول

ہیومینٹی فرسٹ نے ایک سلائی سکول کا بھی آغاز کیا ہے جس میں اس وقت دس سلائی مشینیں ہیں اور اس سے بھی بہت فائدہ ہوا ہے کیونکہ غریب گھروں کی لڑکیاں سلائی کڑھائی سیکھ کر اپنا روزگار بنا رہی ہیں۔ اس وقت 24 لڑکیاں زیر تربیت ہیں جب کہ 20 لڑکیاں تربیت مکمل کر چکی ہیں۔ آئندہ اس میں بھی اضافہ کا پروگرام ہے۔ نیز بہترین کارکردگی اور مستحق لڑکیوں کو ہیومینٹی فرسٹ کی طرف سے آخر پر سلائی مشین دینے کا پروگرام بھی ہے۔ نیز جلد دستکاری کے کام سکھانے کا بھی منصوبہ ہے۔

میڈیکل کیمپس

ہمارے پروگرام میں ہر سال میڈیکل کیمپس لگانے کا پروگرام بھی ہے۔ اگست 2002ء سے فروری 2003ء تک ہم نے چار میڈیکل کیمپس لگائے ہیں جن میں 2197 مریضوں کا معائنہ اور ادویات دی گئیں۔ اسی طرح اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر 104 خون کی بوتلوں کا عطیہ دیا گیا جس کا سرکاری طور پر بہت شکریہ ادا کیا گیا اور ان کیمپس کی خبر ریڈیو پر بھی آئی۔ میڈیکل کیمپس کا سلسلہ سارا سال جاری رہے گا۔ انشاء اللہ

ہومیوپیتھی ڈسپنسری

ہیومینٹی فرسٹ کو واگاڈوگو کے سیکٹر 17 میں ہومیوپیتھی ڈسپنسری کھولنے کی توفیق ملی ہے جس سے بنی نوع انسان کو اس طریقہ علاج سے بھی بہت فائدہ ہوگا انشاء اللہ۔ اس ڈسپنسری میں صرف معمولی سی پرچی فیس رکھی گئی ہے باقی اخراجات ہیومینٹی فرسٹ برداشت کر رہا ہے۔

ایجوکیشنل سکالرشپ

امسال 2003ء کے لئے ہیومینٹی فرسٹ نے برکینا فاسو کے 10 مستحق اور ذہین طلباء کو سکالرشپ دینے کا پروگرام بنایا ہے جس پر عمل ہو رہا ہے۔ اس میں سکول فیس کے علاوہ کچھ کتابوں وغیرہ کی مدد بھی کی گئی ہے۔ انشاء اللہ ہیومینٹی فرسٹ بک بینک کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا جس سے مزید مدد ہو سکے گی۔

واٹر پمپ سکیم

برکینا فاسو میں پانی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ عموماً دارومدار بارشوں پر ہے جو سال کے صرف ایک موسم میں ہوتی ہیں جب کہ سارا سال اس پانی کو استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ زمین کا پانی گہرا ہے اور نلکے لگانے مشکل اور بے حد خرچ کا کام ہیں۔ اس سلسلہ میں جائزہ لیا ہے کہ ان علاقوں میں جہاں احمدی عورتیں سات سات آٹھ آٹھ کلومیٹر دور سے پانی لاتی ہیں ان کے لئے نلکے لگائے جائیں۔ اس سلسلہ میں ہیومینٹی فرسٹ نے امسال سات نلکے لگانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ ایسا صدقہ جاریہ ہوگا جس کا اجر رہتی دنیا تک جاری رہے گا۔

(الفضل انٹرنیشنل 11 اپریل 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ کرامت اللہ ظفر صاحب ابن مکرم ماسٹر نذیر محمد شاہ صاحب مرحوم زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ دارالعلوم غربی خلیل اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے تایا مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب ابن مکرم چوہدری محمد سعد اللہ خاں صاحب پٹواری ساکن محلہ نوروالا چنیوٹ مورخہ 11 جون 2003ء بروز بدھ 75 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اسی روز بعد نماز عصر مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے بیت المہدی میں ان کا جنازہ پڑھایا۔ تدفین قبرستان عام میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر دعا مکرم ملک منیر احمد صاحب صدر محلہ دارالفتوح نے کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے، اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شیخ نسیر احمد صاحب دارالعلوم غربی شاء کی نبض کی رفتار کم ہوگئی ہے۔ ڈاکٹرز نے علاج کے ساتھ Pace Maker لگوانے کا مشورہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ شفائے کامل عطا فرمائے۔

مکرم قاسم اسلام صاحب ابن ماسٹر عبدالسلام عارف صاحب دارالفتوح ربوہ کے پھیپھڑے کا آپریشن 5 ماہ پہلے شوکت خانم ہسپتال میں ہوا تھا۔ دوبارہ دوسری طرف بھی اسی بیماری کا خطرہ ہے۔ احباب جماعت سے معجزانہ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد افضل بٹ صاحب امریکہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ کا علاج بذریعہ Radiation امریکہ میں جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت وتندرستی سے نوازے۔

سانحہ ارتحال

مکرم احمد طاہر مرزا صاحب لائبریرین جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے تایا مکرم مرزا محمد دین صاحب ولد مرزا نظام الدین صاحب آف بدوملہی حال ملیر ہالٹ کراچی مورخہ 8 جون 2003ء بروز اتوار بقضائے الٰہی 84 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ اگلے روز مورخہ 9 جون بعد از نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کو 1954ء میں بیعت کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ ایک مخلص احمدی تھے۔ پسماندگان میں بیوہ، 6 بیٹے اور ایک بیٹی اور ان کی اولاد چھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	14-جون	زوال آفتاب	12-09
ہفتہ	14-جون	غروب آفتاب	7-18
اتوار	15-جون	طلوع فجر	3-20
اتوار	15-جون	طلوع آفتاب	5-00

ضرورت پڑی تو سویلین صدر کے طور پر بھی کام کروں گا صدر مملکت نے کہا ہے کہ جمہوری اداروں کے حقیقی استحکام اور ان کے موثر انداز میں فعال ہونے کے بعد فوجی وردی اور صدارتی منصب کو یقیناً الگ کر دینگے ضروری ہوا تو وہ ملک کیلئے سویلین صدر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دینگے۔

اپوزیشن کی طرف سے جیل بھرو تحریک کا اعلان قومی اسمبلی کے بجٹ اجلاس سے متحدہ اپوزیشن کے بائیکاٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈروں نے جیل بھرو تحریک کا اعلان کر دیا۔

واشنگٹن اور لندن میں اختلافات برطانیہ کے وزیر خارجہ جیک سٹرا نے کہا ہے کہ برطانیہ ایران پر امریکی پالیسی سے اتفاق نہیں کرتا برطانیہ ایران میں حکومت کی تبدیلی کا حامی نہیں ہے۔ ہمارا ایرانی حکومت سے کوئی اختلاف نہیں۔ ایران کے کیمیائی ہتھیار بنانے کی خبروں پر تشویش ہے اسلحہ انسپکٹروں کو معائنے کی اجازت دی جائے۔

نیویارک میں ہندوستانیوں کا مظاہرہ امریکہ میں سینکڑوں بھارتی باشندوں نے دہشت گردی کے بارے میں بھارت کے دوہرے معیار کے خلاف بھارتی سفارتخانے کے باہر مظاہرہ کیا۔

عراق میں امریکیوں پر حملہ بغداد میں امریکی فوجی معمول کی گشت پر تھے کہ نامعلوم افراد نے ان پر گرنیڈوں سے حملہ کر دیا

پاکستان کے نئے ثقافتی ٹی وی چینل کا افتتاح پاکستان میں چاروں صوبوں کی نمائندگی اور ان کی ثقافت کو اجاگر کرنے کیلئے ایک نئے ٹی وی چینل ''پی ٹی وی نیشنل'' کا آغاز ہو گیا ہے۔ وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے اس چینل کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر چیئرمین سینٹ اور وزیر اطلاعات ونشریات سمیت اعلیٰ سرکاری عہدیدار اور سیاستدانوں نے شرکت کی۔

شاہ احمد نورانی کو توہین عدالت کا نوٹس عدالت عظمیٰ کے چیف جسٹس شیخ ریاض احمد کی سربراہی میں قائم 5 رکنی بنچ نے اعلیٰ عدلیہ اور ان کے ججوں کے خلاف سخت بیانات دینے سے متعلق دائر توہین عدالت کی درخواست پر مجلس عمل کے سربراہ شاہ احمد نورانی سمیت دیگر کو شوکاز نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔ شاہ احمد نورانی کے خلاف توہین عدالت کی یہ درخواست الانصاف ٹرسٹ کے چیئرمین ڈاکٹر اسلم خاکی نے دائر کی ہے۔

پولیس کے آزاد ہونے کا تاثر ابھر رہا ہے وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پولیس کے طرز عمل کے حوالے سے مادر پدر آزاد کا تاثر ابھر رہا ہے ارکان اسمبلی کو چاہئے کہ اعتراضات اور تنقید کی بجائے سسٹم کو بہتر اور طرز عمل کو درست بنانے کیلئے تجاویز وسفارشات دیں۔ ہماری ترجیحات میں سرفہرست تعلیم، صحت اور زراعت کیلئے سات ارب مختص کئے جا رہے ہیں۔ دیہاتوں میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

حماس کے خاتمے کا حکم اسرائیلی فوج کو حماس کے مکمل خاتمے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ حماس کے خاتمے کا فیصلہ اسرائیلی وزیر دفاع شاول موفاز اور فوج کی اعلیٰ قیادت کے درمیان ہونے والی ملاقات میں کیا گیا ہے۔ حماس کے بانی شیخ یاسین سے لے کر عام رکن تک سارا سیٹ اپ ختم کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ دنیا حماس جیسی تنظیموں کے فنڈز بند کر دے۔ مصر نے حماس اور حکومت کے درمیان مصالحت کیلئے اپنا خصوصی نمائندہ فلسطین بھیج دیا ہے حسنی مبارک نے امید ظاہر کی ہے کہ فریقین جنگ بندی پر آمادہ ہو جائیں گے جبکہ حماس نے مقابلہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔

شمالی کوریا کا ایٹمی پلانٹ امریکہ نے دھمکی دی ہے کہ شمالی کوریا باز نہ آیا تو اس کا ایٹمی پلانٹ تباہ کر دیا جائے گا۔ رمزفیلڈ کی ایڈوائزری کمیٹی کے سربراہ رچرڈ پرل نے کہا کہ شمالی کوریا کو ایٹمی پروگرام سے باز رکھنے کیلئے امریکہ، چین، روس، جنوبی کوریا اور جاپان مل کر نیا اتحاد بنائیں گے۔

ایرانی حکومت سے نفرت عراق کی تعمیر نو کے حوالے سے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رمزفیلڈ کی ایڈوائزری کمیٹی کے سربراہ نے کہا کہ ایرانی عوام کو اپنی حکومت سے نفرت ہو گئی ہے لہٰذا یہ حکومت جلد ختم ہو جائے گی۔ ایران کو ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری سے روکنے کیلئے دباؤ بڑھانا ہوگا۔

ایران میں دوسرے روز بھی مظاہرہ ایران میں دوسرے روز بھی حکومت کے خلاف مظاہرہ ہوا جس میں کئی ہزار افراد شریک ہوئے۔ اور خامنہ ای کے خلاف نعرے لگائے۔ پولیس اور مظاہرین نے ایک دوسرے پر پتھراؤ کیا۔ کئی زخمی ہو گئے مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے اور آئین میں ترامیم کی جائیں۔

انسانی سمگلنگ امریکہ نے ان پندرہ ممالک پر پابندی عائد کرنے کی دھمکی دی ہے جو اس کے خیال میں انسانی سمگلنگ کے مسئلے پر قابو پانے میں ناکام رہے ہیں۔ امریکی دفتر خارجہ کی رپورٹ کے مطابق ہر سال 9 لاکھ افراد بین الاقوامی سرحد پار کر کے دوسرے ممالک سمگل کئے جاتے ہیں۔ امریکہ میں انسانی تجارت گھناؤنا کاروبار بن گیا ہے۔ اس کاروبار سے جرائم پیشہ ہر سال 10۔ارب ڈالر منافع کماتے ہیں۔ لوگوں کو بہتر مستقبل کا لالچ دے کر سمگل کیا جاتا ہے۔

یورپ کا مشترکہ دفاع برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر اور فرانسیسی صدر نے کہا ہے کہ وہ اختلافات ختم کر کے یورپ کے مشترکہ دفاع کا کام آگے بڑھائیں گے۔

عراق میں 400 گرفتار عراق میں امریکی فوج پر روزانہ حملے کرنے والے صدام کے وفاداروں کے خلاف آپریشن کر کے 400۔افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ آپریشن میں امریکی جنگی طیاروں، ہیلی کاپٹروں اور جاسوس طیاروں نے حصہ لیا۔

بھائی بھائی گولڈسمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
دوکان 211158 رہائش 214454
0303-6743122 (دکان گلی کے اندر ہے)

کمپیوٹر شارٹ کورسز۔ انگلش سپوکن لینگویج۔ IETS
جرمن سپوکن لینگویج سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ۔ ہارڈ ویئر
تمام کورسز کی کلاسز جاری ہیں اور مزید داخلے جاری ہیں۔
MACLS کالج روڈ بالمقابل نیو کیمپس جامعہ احمدیہ ربوہ
فون 04524-212088

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
021- 7724606
فون نمبر 7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29